www.novelsclubb.com
حُباب
ناولز کلب
از قلم ثانیہ سلام خان
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

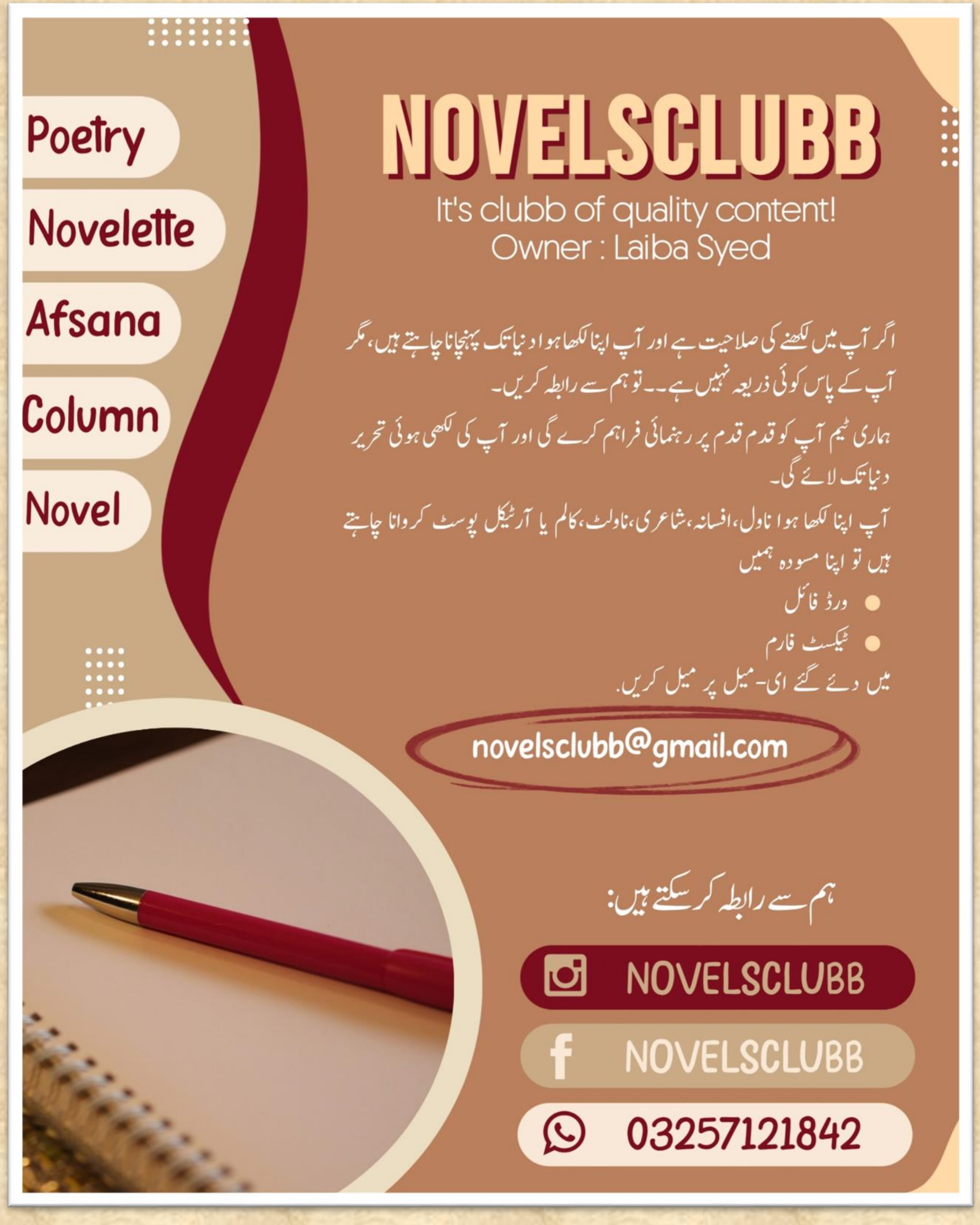
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کرسکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

حباب

از قلم

ثانیہ سلام خان

Clubb of Quality Content!

ناول "حُباب" کے تمام جملہ حق لکھاری "ثانیہ سلام خان" کے نام محفوظ ہیں۔ کہانی کا کوئی بھی حصہ کسی بھی
صورت میں کسی دوسرے پلیٹ فارم یا سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے سے پہلے لکھاری کی اجازت درکار ہو
گی۔ "ناولز کلب" کا پی ڈی ایف بغیر اجازت پوسٹ کرنا منع ہے، بغیر اجازت کہانی/پی ڈی ایف کا استعمال
کرنے والوں پر سخت کاروائی کی جاسکتی ہے۔ اس کہانی اور اس میں موجود کردار محض تصوراتی ہیں۔ کسی بھی
حقیقی کہانی یا انسان سے ان کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ کسی بھی طرح کی مشابہت کو اتفاق سمجھا جائے

"ہلال"

وہ سرخ بالوں کا میسی بن بنائے، سامنے رکھے ہوئے کینوس پر ماہرانہ انداز میں انگلیاں چلا رہی تھی۔ اس کی لانبی انگلیوں میں پکڑے برش پر سرخ رنگ لگا ہوا تھا، خون جیسا سرخ۔ تھوڑی دیر بعد وہ برش رکھتی ہے اور پاؤں کے بل پیچھے ہو کر کینوس پر طائرانہ نظر ڈالتی ہے۔

"پرفیکٹ!" وہ خود کو داد دیتے ہوئے سرگوشی کرتی ہے۔

جامنی رنگ کا بیک گراؤنڈ جس کے بیچوں بیچ سیاہ گلاب کھلا ہوا تھا، جس سے سرخ رنگ خون کی مانند قطروں میں ٹھپک رہا تھا۔ زخمی سیاہ گلاب۔

○●○●○●○●○●○

وہ باہر نکلی اور اپنے سرخ، جامنی اور سیاہ رنگ سے رنگے ہاتھوں کو دھونے لگی، ہاتھ صاف کرنے کے بعد وہ اپنے چھوٹے سے کاٹیج سے باہر نکلتی ہے، باہر نکلتے ہی اس کی نظریں

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

قد آدم درختوں پر پڑی۔ یہ لکڑی کا چھوٹا سا کاٹیج جسے وہ اپنے سٹوڈیو کے طور پر استعمال کرتی تھی ایک جنگل کے بیچوں بیچ بنا ہوا تھا جس کے چاروں اطراف اونچے اونچے درخت اُگے ہوئے تھے، وہ باہر نکلتی ہے اور اپنی سپورٹس بائیک پر بیٹھ کر نظروں سے اوجھل ہو جاتی ہے۔

○●○●○●○●○●○

پانچ جولائی دو ہزار چوبیس، دن جمعہ کا، وقت پانچ بج کر بیس منٹ

یہ ایک پوش علاقے کے پختہ گھر کے بیڈ روم کا منظر ہے، سورج آہستہ آہستہ اپنی جھلک دکھا رہا ہے، کمرے میں بالکونی کا مرر ڈور کھلا ہے اور اس کے بلکل نیچے ایک لاش پڑی ہوئی ہے، آج کی صبح کراچی شہر پر ایک بار پھر خوف کے سائے لہرا گئی تھی۔

"سر یہ دوسرے مہینے کا دوسرا قتل ہے اور ہمیں اب تک کوئی خاطر خواہ کلیو نہیں ملا، آخر یہ سب کر کون رہا ہے؟"

"یہ جو کوئی بھی ہے جلد یا بدیر پکڑا جائے گا، جرم کبھی نہیں چھپتا ایک نہ ایک دن اپنا آپ آشکار کر ہی دیتا ہے۔"

"سر یہاں سی سی ٹی وی کیمرے لگے ہوئے ہیں اسکا ریکارڈ نکلواؤں؟"

"ہمم دیکھ لو کیا پتہ کچھ کلیو مل جائے لیکن مجھے مشکل لگ رہا ہے۔"

"سر کبھی کبھار کھیچڑ میں سے بھی ہیرا نکل آتا ہے۔"

"تم قاتل کو ہیرا بول رہے ہو؟" وہ اسے گھورتا ہے۔

"سر وہ تو ویسے ہی محاورہ تھا.... یو نو۔۔" راحیل کھسیانہ سا ہو کر کہتا ہے۔

"فضول بکواس نہیں کرو اور کام پر دھیان دو۔"

"اوکے بوس۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابھی قتل کو ہوئے زیادہ وقت نہیں ہوا تھا کہ میڈیا والے بھی پہنچ گئے۔

"سر یہ تیسرے مہینے کا تیسرا قتل ہے، آپکو آخر اب تک کوئی کلیو کیو نکر نہیں ملا؟"

"آپ لوگ کیا کر رہے ہیں یہ سب کب تک چلے گا؟"

عرفات شاہ اور دیگر ٹیم صحافیوں کے دھڑا دھڑ سوالات کے جواب تحمل سے دے رہے تھے جب کہ دوسری طرف وہ لاؤنج کے صوفے پر بیٹھی تھی، سکن کلر کی پاؤں تک آتی

سکرٹ کے ساتھ وائٹ شرٹ اور سکن حجاب پہنے وہ کسی گہری سوچ میں ڈوبی لگ رہی تھی، بالآخر صحافیوں کا ہجوم چھٹا تو وہ اس کے قریب آیا۔

"کیا سوچ رہی ہو گھر نہیں جانا کیا؟" وہ اس کے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھ گیا۔

"کام ختم ہو گیا آپ کا؟"

"ہاں، لاش کو فارنسک لیب لے گئے ہیں اب انتظار کرنا ہے رپورٹ کا۔"

"ہم چلو چلتے ہیں۔"

○●○●○●○●○●○●○

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"اوزے آگیا ہے کیا؟" عرفات واٹس اپ گروپ میں پوچھتا ہے۔

"وہ تو کل شام میں ہی آگیا تھا۔" زارون ریپلائے کرتا ہے۔

"اچھا اس نے بتایا ہی نہیں۔" عرفات ریپلائے کرتا ہے۔

"مجھے بھی تھوڑی دیر پہلے پتا چلا ہے۔" زارون وضاحت کرتا ہے۔

"اچھا۔" عرفات جواب دیتا ہے۔

"کیفے آ رہے ہو؟"زارون پوچھتا ہے۔

"ہاں اگر تم کچھ کھلانے کا وعدہ کرتے ہو تو۔"زارون عرفات سے پوچھتا ہے لیکن جواب زویان کی جانب سے آتا ہے۔

"تمہیں ہر وقت کھانے کی فکر لگی رہتی ہے کھلا دوں گا بھئی بھوکے نہ ہو تو۔"

زارون کے چڑنے پر زویان ہنسنے والا ایموجی بھیجتا ہے جو زارون کو اور بھی تھپا دیتا ہے۔ جبکہ ان کی نوک جوک پر عرفات کے چہرے پر بے اختیار مسکراہٹ چاہ جاتی ہے۔

○●○●○●○●○●○

عرفات اپنے آفس میں بیٹھا ہوتا ہے کہ راحیل اس کے پاس آتا ہے۔

"سر سی سی ٹی وی فوٹیج نکلوا دی ہے۔"

"اچھا کچھ خاص نظر آیا؟"

"سر آپ خود ہی دیکھ لیں۔"راحیل اس سے نظریں چراتا ہوا کہتا ہے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عرفات سی سی ٹی وی فوٹیج پلے کرتا ہے تو اسے مقتول کے گھر کے باہر کا منظر نظر آتا ہے، سنسان روڈ رات کے آخری پہر سٹریٹ لائٹس کی روشنی میں واضح نظر آرہا ہوتا ہے۔

وہ فوٹیج کچھ آگے کرتا ہے تو اسے ایک ہیولہ نظر آتا ہے، اس کے بال جیل سے سیٹ ہوئے تھے اور کلین شیو چہرہ سٹریٹ لائٹس کی روشنی میں واضح طور پر نظر آرہا تھا، عرفات اسے پہلی نظر میں ہی پہچان گیا تھا، وہ کوئی اور نہیں بلکہ.......

○●○●○●○●○●○

"کیا ہوا ہے آپ کو؟ پریشان لگ رہے ہیں۔" وہ اس سے پوچھتی ہے جبکہ عرفات بینچ پر بیٹھا سیاہ آسمان کو تک رہا تھا، رات کو عرفات زیادہ تر یہیں پایا جاتا تھا سیاہ آسمان پر چاند کو تکتا ہوا۔ اسے دو چیزوں سے عشق تھا چاند سے اور آب گل توصیف سے۔

"میں تمہیں چاند کہوں یہ ممکن تو ہے مگر

لوگ تمہیں رات بھر دیکھیں یہ مجھے گوارا نہیں"

عرفات اسے دیکھ کر کہتا ہے۔

"یا اللہ پھر سے چاند۔" آب گل ہنس کر اسکی گہری بھوری آنکھوں میں دیکھتی ہے۔

"ویسے میرے پاس تو دو دو چاند ہے۔" عرفات اسے نظروں کے حصار میں لیے کہتا ہے۔

"آپ بڑی خوبصورتی سے بات بدل رہے ہیں۔" آب گل اسے پھر سے موضوع پر لاتی ہے

"بتادوں گا آب لیکن فلحال نہیں۔" عرفات دوٹوک انداز میں کہتا ہے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"اوکے بوس۔" آب گل جانتی تھی عرفات نے کہا ہے تو صحیح وقت پر بتادے گا اور ویسے بھی وہ ایسی بلکل بھی نہیں تھی ایک بات کے پیچھے پڑ جانے والی، وہ بلکل بھی ضدی نہیں تھی۔ اس نے جرنلزم کیا ہوا تھا اور اب ایک نیوز پیپر میں کام کر رہی تھی۔

"کوئی کلیو ملا؟"

"تم پھر سے وہاں پہنچ گئی ہو کوئی اور بات کرو۔" عرفات بدمزہ ہوتا ہے۔

"کیا بات کروں اور؟"

"ہم دونوں کے بارے میں ہمارے مستقبل کے بارے میں۔"

"مجھے ڈر لگتا ہے مستقبل کے خواب بننے سے۔"

"ایسا کیوں کہہ رہی ہو؟" عرفات اسے تاسف سے دیکھ کر پوچھتا ہے۔

"کیونکہ، مجھے ڈر لگتا ہے خوابوں کے چکنا چور ہو جانے سے، خوابوں کے ٹوٹ کر بکھر جانے سے مجھے ڈر لگتا ہے۔" آب گل رنجیدگی سے کہتی ہے۔

"ایسی باتیں کیوں کرتی ہو تم؟ کیا تمہیں کوئی پروبلم ہے مجھ سے کوئی شکوہ یا شکایت تم مجھے بتادو میں سب کلئیر کردوں گا، آئی پرومس بٹ ایسی باتیں تو نہ کرو، میرا دل ڈوبتا ہے۔"

سٹریٹ لائٹس کی روشنی میں آب گل کو اسکی آنکھوں میں نمی چمکتی ہوئی نظر آئی۔

"آئم سوری میں نے تمہیں ڈسٹرب کردیا۔" آب گل اس کی گہری بھوری نم آنکھوں سے نظریں چراتی ہوئی کہتی ہے۔

فلک پر ٹھہرا باریک ہلال بھی ان کے مستقبل کا سوچ کر نم نظریں چرا لیتا ہے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

○●○●○●○●○

"گل"

مجھے تم سے ملنا ہے اوزے۔" عرفات اوزے کو فون کر کے کہتا ہے۔

"آج ویسے بھی کیفے جانے کا پلین بنا ہے وہاں ملتے ہیں۔" اوزے جواب دیتا ہے۔

"مجھے تم سے اکیلے میں ملنا ہے۔" عرفات درشتگی سے کہتا ہے۔

"اوکے، کہاں ملنا ہے؟" اوزے چند لمحے خاموش رہنے کے بعد پوچھتا ہے۔

"میرے آفس آجاؤ آج چھ بجے۔" عرفات سپاٹ انداز میں کہتا ہے۔

"اوکے آئی ہوپ ایوری تھنگ ول بی فائن۔" عرفات اس کی بات کا جواب دیے بغیر کال کاٹ دیتا ہے۔

○●○●○●○●○

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اوزے آفس میں داخل ہوتا ہے جہاں عرفات میز پر کہنیاں رکھے کسی گہری سوچ میں ڈوبا ہوتا ہے۔

"ہیلو بڈی۔" اوزے کے کہنے پر عرفات اپنے خیالات سے چونکتا ہے۔

"بیٹھو۔" عرفات سرد مہری سے کہتا ہے۔

"کیا ہوا ازایوری تھنگ اوکے؟" اوزے فکر مندی سے پوچھتا ہے۔

عرفات اس کے چہرے کو غور سے دیکھتا ہے جیسے اسکا چہرہ پڑھنا چاہ رہا ہو۔

"کچھ کہو گے بھی یا نہیں؟ ہوا کیا ہے؟" اوزے کی سبز آنکھوں میں اس مرتبہ ناگواری نظر آئی۔

"میں جو پوچھوں گا اس کا سچ سچ جواب دینا۔" عرفات اس کی سبز آنکھوں میں اپنی گہری بھوری آنکھیں گاڑے پوچھتا ہے۔

اوزے جواب میں کچھ کہتا نہیں ہے بس اسے جانچتی نظروں سے دیکھتا ہے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عرفات اب اپنا لیپ ٹاپ کھولے کچھ کیز پریس کرتا ہے اور کچھ وقفے کے بعد لیپ ٹاپ کی سکرین اوزے کے سامنے کرتا ہے۔ سکرین پر ویڈیو چل رہی تھی غالباً کسی سی ٹی وی فوٹیج کی، کسی گھر کے باہر کا منظر تھا، سنسان روڈ سٹریٹ لائٹس کی روشنی میں کچھ واضح نظر آرہا ہے، کچھ وقفے کے بعد ایک کلین شیو والا بندہ وہاں سے گزرتا ہے سٹریٹ لائٹس کی روشنی میں اس کی سبز آنکھیں چمک رہی تھیں وہ کوئی اور نہیں بلکہ اوزے تیمور تھا۔

○●○●○●○●○

اوزے تیمور کامیاب بزنس مین تھا جو ترک تھا اور پاکستان میں اپنے بزنس کی برانچ کامیابی سے چلا رہا تھا، اس کے پیرنٹس ترکی میں رہائش پذیر تھے اور وہ پاکستان میں رہتا تھا، اس کا باپ ترکش تھا اور ماں پاکستانی جسکے توسط سے اسے بھی تھوڑی بہت اردو آتی تھی۔ وہ ایک خوبرو نوجوان تھا بھورے بال جو ہمیشہ جیل سے سیٹ کیے ہوتے تھے اور کلین شیو چہرے پر گہری سبز آنکھیں جو دیکھنے والوں کی توجہ کھینچ لیتی تھی۔

"اب تم بتاؤ تم وہاں کیا کر رہے تھے؟" عرفات اسے چبھتی ہوئی نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھتا ہے۔

"میں اپنے دوست کی طرف گیا تھا کل رات کو لیکن تم کیوں پوچھ رہے ہو؟"

"کل رات کے آخری پہر اس گھر میں قتل ہوا ہے۔"

اوزے چند لمحے خاموش رہتا ہے جیسے بات کو سمجھنا چاہ رہا ہو۔

"اللہ اللہ، تمہیں لگ رہا ہے کہ میں نے قتل کیا ہے؟"اوزے شاک کی کیفیت میں اس سے پوچھتا ہے۔

"میری باتوں کا جواب دو تم نے کہا کہ تم دوست کے گھر گئے تھے۔رات کے آخری پہر تم اپنے دوست کے پاس کس لیے گئے تھے، کین آئی آسک؟"عرفات اسے چبھتی ہوئی نظروں سے دیکھتا ہے۔

Clubb of Quality Content

"میں کل رات ترکی سے واپس آیا ہوں اور مجھے پہنچے زیادہ وقت نہیں ہوا تھا کہ مجھے اپنے دوست کی کال آگئی وہ وہاں اکیلا رہتا ہے اس کی طبعیت اچانک زیادہ خراب ہو گئی تھی تو اس نے مجھے بلا لیا۔"اوزے کچھ وقفے کے بعد بولتا ہے۔

"تم چاہو تو میری کال ہسٹری دیکھ لو یا میں تمہیں اس سے ملوادوں گا وہ اس وقت ہاسپٹل میں ہے۔"

"ملنا تو پڑے گا۔" عرفات اب بھی زیادہ مطمئن نہیں ہوا تھا۔

"نو پرو بلم میں تمہیں ملوا دوں گا۔" اوزے خفگی سے کہتا وہاں سے واک آؤٹ کر جاتا ہے۔

○●○●○●○●○

"آب، آب، آب گل کہاں ہو؟"

"جی ماما ادھر ہوں اپنے کمرے میں۔"

"زرافشاں آئی ہے باہر آ جاؤ۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

زرافشاں کے نام پر وہ چونک کر اٹھتی ہے اور بھاگ کر ڈرائنگ روم کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوتی ہے جہاں زرافشاں سرخ بالوں کی پونی ٹیل بنائے ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھی تھی۔

"اوہ گاڈ زر، واٹ آ پلیسنٹ سرپرائز۔ تم کب آئی لاہور سے؟"

"آج ہی آئی ہوں اور تم سے ملنے بھی چلی آئی، کیسی ہو؟" زرافشاں اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کے گلے ملتی ہے۔

"ٹھیک ہوں، تم کیسی ہو؟"

"فائن، تمہارے عرفات صاحب کیسے ہیں؟" زرافشاں اسے چھیڑتے ہوئے کہتی ہے۔

"ٹھیک ہیں۔" عرفات کے ذکر پر وہ جھینپ جاتی ہے۔

عرفات اور آب گل کزنز ہیں اور ان کا نکاح بچپن میں ہی ہو گیا تھا جس سے سب بڑے خوش تھے لیکن نکاح کے کچھ عرصے بعد مسٹر شاہ یعنی عرفات کے فادر کا بزنس میں کافی لوس ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے انہیں گھر اور دوسری قیمتی چیزیں بیچنا پڑیں اور وہ سڑک پر آ گئے تو مسٹر توصیف نے انہیں اپنے گھر میں پناہ دے دی۔ کچھ عرصے بعد جب عرفات دس سال کی عمر کو پہنچا تو اس کے والدین کی ایک کار ایکسیڈینٹ میں ڈیتھ ہو گئی۔ عرفات سٹڈیز کمپلیٹ کر کے ایک انویسٹیگیٹر بن گیا اور اس نے توصیف ہاؤس چھوڑ دیا کیونکہ مسٹر اور مسز

توصیف کو اس کی موجودگی بچپن سے ہی بوجھ لگتی تھی اور اب وہ چاہتے تھے کہ آب گل عرفات سے خلع لے لے لیکن آب گل یہ نہیں چاہتی تھی۔

°•°•°•°•°

اس شب بھی وہ دونوں وہی بینچ پر بیٹھے تھے اور چاند کو تک رہے تھے۔

"مجھے تمہاری آنکھیں بہت پسند ہیں۔" عرفات اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولتا ہے۔

"جانتی ہوں کیونکہ بلیو اور گرین کلر آپ کا پسندیدہ ہے۔"

آب گل کی آنکھیں ہیٹروکرومیا heterochromia کی وجہ سے ایک سبز اور ایک نیلی تھی جو اسے سب سے منفرد بناتی تھی۔

عرفات ایک گہری نظر اس پر ڈالتا ہے جو بلیک ٹرٹل نیک شرٹ پر بلیک لونگ کوٹ پہنے رات کا ہی ایک حصّہ لگ رہی تھی۔

"تمہیں نہیں لگتا اب ہمیں رخصتی کر لینی چاہیے۔" عرفات سنجیدگی سے کہتا ہے۔

"ماما پاپا نہیں مانیں گے۔" آب گل اس سے نظریں چراتے ہوئے کہتی ہے۔

نولز کلب
Clubb of Quality Content

"کیوں نہیں مانیں گے؟ ایک نہ ایک دن تو ہونی ہی ہے رخصتی اور اب تک تو ہو لینی چاہیے۔"

"عرفات" وہ کچھ لمحے ٹھہر کر سوچتی ہے پھر اسے بتانے کا فیصلہ کرتی ہے۔

"عرفات ماما پاپا چاہتے ہیں کہ میں تم سے خلع لے لوں۔" آب گل سر جھکا کر کہتی ہے۔

"مجھے آپ کے مین ماما پاپا سے کوئی غرض نہیں ہے، میرے لیے یہ اہم ہے کہ تم کیا چاہتی ہو۔" عرفات سکون سے کہتا ہے جیسے اسے کوئی فرق ہی نہ پڑا ہو، آب گل خاموش رہتی ہے۔

Clubb of Quality Content!

"تم کیا چاہتی ہو آب۔"

"میں تمہیں چاہتی ہوں۔"

"تو پھر سٹینڈ لو۔"

"مجھ میں ہمت نہیں ہے۔"

"جب ہمت نہیں تھی تو محبت کیوں کی، محبت تب کی جاتی ہے جب محبوب کو پا لینے کی ہمت ہو اور ویسے بھی میں تمہارا شوہر ہوں محبوب نہیں جو تمہیں سٹینڈ لینے میں شرمندگی ہو رہی ہے۔" عرفات اسے ہمت دلاتا ہوا کہتا ہے۔

"میں کوشش کرتی ہوں لیکن وہ مجھے جھڑک دیتے ہیں۔" وہ معصومیت سے کہتی ہے۔ عرفات اسے دیکھتا ہے جس کی دو رنگی آنکھوں میں یک دم نمی پھیل جاتی ہے۔

"آپ، ہمارا استغفرُللہ کوئی حرام تعلق نہیں ہے، ہمارا نکاح ہوا ہے شوہر ہوں تمہارا پھر تم کیوں ہمت نہیں دکھا رہی۔" عرفات اس کے دونوں ہاتھ تھام کر کہتا ہے جواب رونا شروع ہو چکی تھی۔

"اوکے کالم ڈاؤن اگر تم بات نہیں کر سکتی تو ٹھیک ہے کل میں خود آ کر بات کروں گا تمہارے پیرنٹس سے، پلیز رونا بند کرو، تم روتی ہو تو میرا دل چاہتا ہے دنیا کو تہس نہس کر دوں۔" وہ اس کے آنسو اپنی انگلیوں کی پوروں سے صاف کرتا ہے۔

"چلو اب مسکرا دو میرے خوبصورت پھول۔" اس کے بیچارگی سے کہنے پر آب گل کے چہرے پر بے ساختہ مسکراہٹ پھیل جاتی ہے۔

Clubb of Quality Content

تو میری نس نس میں یوں بس گیا ہے

جیسے بس گئی ہو پھولوں میں خوشبو

○●○●○●○●○

"عشق"

اب تو تمہیں یقین آگیا نا؟" اوزے ناراضگی سے پوچھتا ہے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"آئم سو سوری، لیکن یہ میری جاب کا حصّہ تھا۔" عرفات اسکا کندھا تھپتھپا کر کہتا ہے۔

"اٹس او کے لیکن تم نے مجھ سے کافی روڈلی بات کی تھی۔" اوزے شکوہ کرتا ہے۔

"سوری کہہ تو رہا ہوں۔" عرفات عاجزی سے کہتا ہے۔

"میں تب مانوں گا جب تم پیزا کھلاؤ گے، صرف مجھے نہیں پوری گینگ کو۔" اوزے ونک کر کے کہتا۔

"کھلا دوں گا بھوکے۔" عرفات ہنس کر کہتا ہے، اور عرفات کی یہ ہنسی سننے کیلئے لوگ ترستے تھے۔

اوزے عرفات کو اپنے دوست کے پاس لے کر جاتا ہے جو اس وقت ہاسپٹل میں ہوتا ہے تو اس سے پتا چل جاتا ہے کہ اوزے سچ کہہ رہا ہے اور وہ اس حادثہ کے وقت اس کے ساتھ تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

○•○•○•○•○

وہ کیفے کے بلکل سامنے گاڑی پارک کرتا ہے اور باہر نکلتا ہے، سامنے خوبصورت سا کیفے نظر آتا ہے جس کے باہر کرسیاں اور میزیں رکھی ہوئی تھیں، وہاں کافی لوگ بیٹھے نظر آرہے تھے۔ اوپر بڑا سا بورڈ لگا ہوتا ہے جس پر ویمپائرز کیفے درج ہوتا ہے۔ عرفات کیفے کے اندر جانے والے دروازے کی جانب بڑھتا ہے، لکڑی کے دروازے کے دائیں اور بائیں سائڈ نیون لائٹس لگی ہوئی تھیں جو شام کو اور بھی زیادہ خوبصورت بنا رہی تھی۔ دروازہ عبور

کرتے ہی بائیں سائڈ پر میزیں رکھی ہوئی تھیں اور دائیں سائڈ پر سیڑھیاں نیچے کو جاتی تھیں اور سیڑھیوں کے بلکل بغل میں کیفے کا کچن تھا۔ کیفے کو ہارر ٹچ دینے کیلئے جگہ جگہ کھوپڑیاں لٹکی ہوئی تھیں اور جالے بنے ہوئے تھے، جگہ جگہ نیون لائٹس اور ریڈ کلر کی لائٹس نے ماحول کو کافی ہارر اور خواب ناک بنایا ہوا تھا۔ عرفات سیڑھیاں اترتا ہوا نیچے جاتا ہے جہاں سب پہلے سے ہی موجود تھے۔

"سوری گائز لیٹ ہو گیا۔" وہ معذرت خواہانہ انداز میں کہتا ہے اور ادھر ادھر نظریں دوڑاتا ہے۔

"تمہاری بیگم راستے میں ہے پہنچنے والی ہو گی۔" زویان شرارت سے کہتا ہے۔

عرفات اسے گھورتا ہے تب ہی پیچھے سے آواز آتی ہے۔

"اسلام وعلیکم۔" آب گل مسکرا کر کہتی ہے۔

وہ اس وقت ٹی پنک گھٹنوں تک آتی فراک کے ساتھ وائٹ حجاب لیے عرفات کو اپنے دل کے بہت قریب لگی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"عرفات ہمیں بھی دیکھ لو ہم اس بلی سے زیادہ خوبصورت لگ رہے ہیں۔"زارون کے شوخی سے کہنے پر سب ہنسنے لگتے ہیں سوائے ایک کے جو اپنی نیلی آنکھوں میں ڈھیروں نفرت لیے آب گل کو دیکھتی ہے جو اب عرفات کے برابر میں بیٹھ چکی تھی۔

○●○●○●○●○

یہ کیفے کراچی کے علاقے ڈیفینس میں ہے، جس کا نام ویمپائرز کیفے ہے یہ ان کے دوست زاروں حسن کا ہے۔

عرفات شاہ، آب گل توصیف، زارون حسن، زرافشاں نور اور زویان مصطفیٰ کالج کے ٹائم سے ہی ایک ساتھ ہیں کالج کے بعد ایک ہی یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کی البتہ ڈپارٹمنٹ سب کے الگ الگ تھے، جبکہ اوزے تیمور نے اپنی سٹڈیز ترکی میں ہی کمپلیٹ کی تھیں وہ چھٹیوں میں پاکستان آتا تھا تو وہیں ان سے ملاقات ہوتی تھی پڑھائی ختم ہونے کے بعد عرفات شاہ ایک انویسٹیگیٹر بن گیا، آب گل جرنلزم کر کے ایک نیوز پیپر میں کام کرنے لگی، زویان سافٹویئر انجینیر تھا، زارون کیفے چلاتا تھا اور زرافشاں ایک پینٹر تھی۔

○●○●○●○●○

"یہ تمہاری دوست کچھ زیادہ ہی عجیب نہیں ہے؟" عرفات، آب گل سے کہتا ہے۔

"کم اون عرف، آپ کو پتا نہیں زر سے کیا پروبلم ہے۔" آب گل بیزاری سے کہتی ہے۔

"تم جو بھی کہو لیکن مجھے وہ سائیکو لگتی ہے، تم نے نوٹ نہیں کیا وہ کبھی کبھار عجیب حرکتیں کرتی ہے بندے کو ایسے گھورتی ہے جیسے اسے سالم نگل لے گی اور اوپر سے اسکی نیلی آنکھیں، اف اللہ۔" عرفات جھرجھری لے کر کہتا ہے۔

"تم میری دوست کو سائیکو کہہ رہے ہو۔" آب گل ناراضگی سے کہتی ہے۔

"اچھا بھئی نہیں کہتا، میری توبہ۔" عرفات کان پکڑ کر کہتا ہے۔

"میں آج آنے والا تھا تم لوگوں کے گھر لیکن پھر ان کا پروگرام بن گیا تو نہیں آسکا کل آؤں گا اور تمہیں میرا ساتھ دینا ہے، محبت کی جنگ اکیلے لڑی جا سکتی ہے جیتی نہیں۔" عرفات کی بات پر آب گل اثبات میں سر ہلاتی ہے۔

"تم لوگوں کا کیس ابھی تک آگے نہیں بڑھا؟" آب گل اس سے کیس کے متعلق پوچھتی ہے۔

"نہیں پتا نہیں کیا ہو گا، میں نے تمہیں بتایا ہی نہیں اس دن ہم نے سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھی تھی۔" عرفات اسے ساری بات بتاتا ہے۔

"اوہ گاڈ، وہ کتنا ڈر گیا ہو گا۔" آب گل ہنستے ہوئے کہتی ہے اور عرفات اس کی خوبصورت ہنسی سن کر چند لمحے کیلئے میسمرائز ہو جاتا ہے۔

'ایسے کیا دیکھ رہے ہیں۔"

"تمہاری ہنسی سن رہا تھا۔" اس کی بات پر وہ جھینپ جاتی ہے۔

"تم جو ہنستی ہو تو پھولوں کی ادا لگتی ہو۔" عرفات کے کہنے پر وہ ناز سے مسکراتی ہے۔

"آپ مجھے یہ بتائیں کہ یہ بال کب کٹوائیں گے۔" آب گل اس کے لمبے بالوں کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

"رخصتی کے بعد۔" عرفات مزے سے کہہ کر اسے چھیڑتا ہے اور وہ چڑ بھی جاتی ہے۔

عرفات کے بال اس کی گردن تک آتے تھے جسے وہ ہر وقت چھوٹی سی پونی پونی میں باندھ کر رکھتا تھا۔

نولز کلب
Clubb of Quality Content

○•○•○•○•○

سکونِ قلب تم سے ہے سکونِ جاں بھی تم ہو،

تعجب ہے کہ سینے میں جہاں دل تھا وہاں تم ہو،

سمائی ہے تیری ہستی میری ہستی میں کچھ ایسے،

کہ لگتا ہے کچھ ایسے جہاں میں ہوں وہاں تم ہو،

یہ دنیا بے حسوں کی ہے مجھے اس سے نہیں مطلب،

میری خلقت میری خلوت یہ دنیا اور جہاں تم ہو،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

یہ پوچھا ہے زمانے نے تیرا کیا حصہ ہے مجھ میں،

مکیں تم ہو مکاں تم ہو زمین و آسماں تم ہو!

○•○•○•○•○•○

آج کراچی شہر بادلوں سے ڈھکا ہوا تھا، پرندے وقت سے پہلے اپنے گھونسلوں میں واپس جارہے تھے، بادل برسنے کو بے تاب تھے ایسے میں وہ کھڑکی کے پاس بیٹھا اپنی سوچوں میں غرق تھا۔

(فلیش بیک)

پانچ جولائی دو ہزار چوبیس

وہ آج شام کو ہی ترکی سے واپس آیا تھا اور اب اپنے ایک دوست کے گھر آیا ہوا تھا

چونکہ وہ ایک ماہ سے ترکی میں تھا تو اس کے گھر میں گرد و غبار ہوگا، تو اس خیال کے تحت وہ اپنے دوست کے گھر چلا آیا۔ رات کے تین بج رہے تھے اسے نیند نہیں آرہی تھی تو وہ قریب کے پارک میں آگیا جو چوبیس گھنٹے کھلا رہتا تھا۔ اسے آئے آدھا گھنٹا ہوا تھا، وہ پارک کے مین گیٹ کے پاس آیا روڈ سے تھوڑی دور اسے ایک ہیولہ آگے جاتا ہوا نظر آیا، وہ اس کا پیچھا کرتے ہوئے آگے تک گیا تو وہ اس کے دوست کے بلکل سامنے والے گھر میں داخل ہوا، تبھی وہ اسے پہچان لیتا ہے اور اس چہرے کو تو وہ لاکھوں میں پہچان سکتا تھا۔

وہ کچھ لمحے ساکت کھڑا رہا لیکن پھر واپس اپنے دوست کے گھر چلا گیا وہ جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا تو زید (اوزے کا دوست) کو زمین پر بے حوش پڑا دیکھ کر حواس باختہ ہو جاتا ہے۔

○•○•○•○•○

"وہ وہاں کیا کر رہی تھی کیا وہی قاتلہ ہے؟" وہ مدھم آواز میں خود سے کہتا ہے۔

"نہیں، وہ ایسا کیوں کرے گی لیکن...... لیکن وہ اسی گھر میں داخل ہوئی تھی جہاں مرڈر ہوا تھا۔" وہ الجھے ہوئے ذہن کے ساتھ وہیں بیٹھا رہتا ہے۔

عرفات کے سامنے تو اس نے آدھے سچ اور آدھے جھوٹ سے کام چلا لیا تھا، لیکن اب اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ قاتلہ ہو یا نہ ہو وہ اس سے محبت کرتا ہے اور اسے اس سب سے بچا لے گا۔

محبت میں محبوب کی صرف اچھائیاں دکھتی ہیں برائیاں دکھے بھی تو اسے نظر انداز کر دیا جاتا ہے اور یہی نظر اندازی بعد میں محبت کرنے والے کے لیے مشکلیں پیدا کر دیتی ہیں۔

○•○•○•○•○•○

"سبز اور نیلا"

ہیلو، عرفات کیا ہم مل سکتے ہیں۔"

"نہیں زرافشاں میں اس وقت آپ کے گھر جا رہا ہوں۔"

"تم کیوں خود کو بلاوجہ تھکا رہے ہو، اس کے پیرنٹس نہیں چاہتے کہ اس کی شادی تم سے ہو اور شاید وہ خود بھی نہیں چاہتی۔"

"جسٹ شٹ اپ زرافشاں تم آپ کی فرینڈ ہو اس لیے لحاظ کر رہا ہوں آئندہ سوچ سمجھ کر بولنا۔"

"تم اسے ڈیزرو نہیں کرتے وہ...." اس نے ابھی بات پوری بھی نہیں کی تھی کہ عرفات کال کاٹ دیتا ہے۔

وہ غصہ سے اپنا موبائل بیڈ پر پھینکتی ہے اور شیشے کے سامنے کھڑی ہو جاتی ہے۔

Clubb of Quality Content!

"تمہیں تو میں پا کر ہی دم لوں گی عرفات شاہ۔" وہ شیشے میں خود کو دیکھتے ہوئے کہتی ہے۔

○●○●○●○●○●○

"اسلام و علیکم۔" عرفات ان کے گھر میں داخل ہو کر اونچی آواز میں سلام کرتا ہے۔

"و علیکم اسلام۔" مسٹر اینڈ مسز توصیف بے زاری سے جواب دیتے ہیں۔

عرفات صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھ جاتا ہے۔

"کوئی کام پڑ گیا ہے کیا؟" مسٹر توصیف بے زاری سے کہتے ہیں۔

"آب گل کہاں ہے، اسے بلائیں پھر بات کرتے ہیں۔"

"ہم ہیں یہاں پر ہم سے بات کرو۔" مسز توصیف جھلّا کر کہتی ہے۔

"میں آب گل کے سامنے ہی بات کرنا چاہتا ہوں۔ آپ بلا رہی ہیں یا نہیں میں لے کر آؤں؟" عرفات دھمکی دینے والے انداز میں کہتا ہے۔

نولز کلب
Clubb of Quality Content

"جاؤ بلا کر لاؤ آب گل کو۔" مسٹر توصیف کے کہنے پر مسز توصیف اٹھ کر آب گل کو بلانے جاتی ہے تھوڑی دیر بعد آب گل نیچے اتر کر ان کے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھ جاتی ہے، تبھی عرفات بات شروع کرتا ہے۔

"در اصل میں نے اور آب گل نے اگلے ماہ رخصتی کا فیصلہ کیا ہے۔" عرفات کے کہنے پر مسٹر توصیف آگ بگولا ہو جاتے ہیں۔

"تم ہوتے کون ہو یہ فیصلہ کرنے والے....."

"آئی تھنک آب گل کا شوہر۔" عرفات مزے سے مسٹر توصیف کی بات کاٹ کر کہتا ہے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"اور شاید میں نے یہ بھی کہا کہ میں نے اور آب گل نے فیصلہ کیا ہے۔" عرفات انگلی سے اپنے اور آب گل کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

"اس کی نوبت نہیں آئے گی میں خلع کا نوٹس جلد ہی بجھوا دوں گا اب تم جا سکتے ہو۔"

"آپ کو اگر یہ خوش فہمی ہے کہ میں اور آب گل ایک دوسرے کو چھوڑ دیں گے تو یہ آپ کی بھول ہے، ٹھیک کہا نا، آب۔" عرفات کے استفسار پر آب گل اثبات میں سر ہلاتی ہے جس پر مسٹر توصیف اسے خونخوار نظروں سے گھورتے ہیں۔

○●○●○●○●○●○

بیس دن بعد:

سرخ بالوں پر سفید رومال باندھے وہ اس وقت اپنے سٹوڈیو میں کینوس کے سامنے کھڑی پینٹ کرتی ہوئی نظر آ رہی تھی۔ اس لکڑی کے چھوٹے سے کمرے میں دو اور پینٹنگ بھی آویزاں تھی ایک سیاہ گلاب کی اور دوسری بھورے گلاب کی، جن سے سرخ رنگ ٹھپک رہا تھا جو خوبصورت لگنے کے ساتھ ساتھ عجیب بھی لگ رہا تھا۔

وہ برش میز پر رکھتی ہے اور پینٹنگ کا جائزہ لیتی ہے اس مرتبہ بھی گلاب کھلا نظر آ رہا تھا۔

خون کے بغیر،

دورنگی گلاب،

سبز اور نیلا گلاب۔

○●○●○●○●○●○

"شہر سے تھوڑی دور ایک گاؤں میں میرا دوست رہتا ہے میں کچھ دنوں کیلئے وہاں جا رہا ہوں۔" عرفات، آب گل سے کہتا ہے۔

"کیوں؟" آب گل پوچھتی ہے۔

"ویسے ہی کام ہے کچھ۔"

"میں بھی چلوں ساتھ۔" آب گل اس کے کندھے پر سر رکھ کر کہتی ہے۔

"نہیں تم کیا کرو گی جا کر میں جلدی واپس آجاؤں گا تب تک تم اپنے پیرنٹس کو کنوینس کرو اگر میرے آنے تک وہ نہ مانے تو پھر جو میں چاہوں گا وہی ہو گا۔"

"کیا مطلب...... کیا کرنا چاہ رہے ہیں آپ؟"

نولز کلب
Clubb of Quality Content

"آئی مین، تمہارے پیرنٹس رخصتی کروانے میں زیادہ انٹرسٹ نہیں لیں گے تو مجبوراً میں خود ہی اپنی رخصتی کروالوں گا سمپل۔" عرفات مزے سے اپنی بات پوری کرتا ہے جس پر آب گل اسے گھورتی ہے۔

○•○•○•○•○•

"ہاں راحیل کیا انفارمیشن ہے؟" عرفات اپنے کان میں موجود ائرپوڈ کے ذریعے راحیل سے پوچھتا ہے۔

"سر انفارمیشن ملی ہے کہ قاتل اس وقت اپنے ٹھکانے پر موجود ہے۔"

Clubb of Quality Content

"دیٹس گڈ۔"

"سر سنبھل کر رہیے گا کچھ بھی ہو سکتا ہے۔" راحیل اسے وارن کرتا ہے۔

"فکر مت کرو، میں سنبھال لوں گا۔" عرفات، اسے تسلی دیتا ہے۔

عرفات آج صبح ہی نکل گیا ہوتا ہے، لیکن گاؤں جانے والے راستے کے بجائے وہ جنگل کی طرف نکل جاتا ہے۔ راحیل سے بات کرنے کے بعد وہ آگے بڑھتا ہے اور اسے قد آدم درختوں کے درمیان لکڑی کا ایک چھوٹا سا کاٹیج نظر آتا ہے تو وہ اس میں داخل ہو جاتا ہے۔

کاٹیج کا دروازہ پار کر کے وہ اندر داخل ہوتا ہے جہاں دائیں طرف کچن، جس میں رکھا کاٹ کباڑ سٹور روم کا منظر پیش کر رہا تھا اور بائیں طرف ایک کمرہ نظر آتا ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں ہوتا۔ وہ آگے بڑھ کر کمرے کا دروازہ کھولتا ہے اور اندر داخل ہوتا ہے۔ تب ہی اس کی نظر ایک کینوس پر پڑھتی ہے جس پر نیلے اور سبز رنگ کا گلاب بنا نظر آتا ہے اور اسکے نیچے لکھے نام کو پڑھ کر وہ گنگ رہ جاتا ہے، اچانک دروازہ کھلنے کی آواز آتی ہے وہ دوڑ کر کمرہ میں لگی واحد کھڑکی کے پردے کے پیچھے چھپ جاتا ہے اور کمرے میں موجود نفوس کی آوازیں دم سادھے سنتا جاتا ہے۔

○●○●○●○●○●○

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"ماما میں عرفات سے خلع بلکل نہیں لوں گی آپ اپنی ضد ختم کریں بس بہت ہو گیا۔" آب گل جذبات کی شدت سے اونچی آواز میں کہتی ہے۔

"تو پھر فیصلہ تمہارے ہاتھ میں ہے آبی یا تو ہم یا پھر عرفات، آگے تمہاری مرضی۔"

"پاپا!" آب گل مسٹر توصیف کی بات سن کر شاک ہو جاتی ہے اور بے یقینی سے انہیں پکارتی ہے۔

"یہی ایک حل ہے، تمہیں ہم دونوں میں سے کسی ایک کو چننا پڑے گا۔" مسٹر توصیف بے حسی سے کہتے ہیں۔

"پاپا، آپ ایسا کیوں کہہ رہے ہیں آخر برائی کیا ہے عرفات میں وہ آپکا بھتیجا ہے ہر لحاظ سے پرفیکٹ ہے۔"

"جو بھی ہو میں عرفات شاہ کو اپنے داماد کے روپ میں بلکل نہیں قبول کرنے والا تم اپنا فیصلہ سنا دو تا کہ میں اپنے دوست کو جواب دے دوں۔"

"تو یہ وجہ ہے عرفات کو قبول نہ کرنے کی۔" آب گل خفگی سے کہہ کر وہاں سے واک آؤٹ کر جاتی ہے۔

Clubb of Quality Content

○●○●○●○●

"زندگی"

"تم کب سے جانتے ہو اس بارے میں؟"

"مسز صدیقی کی قتل والی رات سے۔"

"میں تم پر کیسے یقین کر لوں؟"

"میں قسم کھا کر کہتا ہوں میں اس بارے میں کسی کو نہیں بتاؤں گا یا پھر میں کسی کو بتا ہی نہیں سکتا مجھ سے یہ نہیں ہو پائے گا نہ ہی میں یہ کرنا چاہتا ہوں۔" اوزے جھکے سر کے ساتھ کہتا ہے۔

"اور وہ کیوں؟" وہ سینے پر ہاتھ باندھے پوچھتی ہے۔

"کیونکہ.... میں... تم سے عشق کرتا ہوں۔"

"ہمم، ساؤنڈز گڈ۔" وہ تمسخر سے کہتی ہے۔

"میں سیریئس ہوں، افشاں۔"

"اچھا، تو چلو پھر تمہارا ایک ٹیسٹ لیتی ہوں، تم میرے لیے کیا کر سکتے ہو؟" زرافشاں عجیب لہجے میں کہتی ہے۔

"میں تمہارے لیے کچھ بھی کر سکتا ہوں۔"

"کسی کا قتل کر سکتے ہو؟......میں مذاق نہیں کر رہی سیر ئیس ہوں۔"اوزے چند لمحے خاموش رہنے کے بعد بولتا ہے۔

"کس کا قتل؟"وہ پوچھتا ہے، جس پر وہ عجیب انداز میں مسکرا کر کہتی ہے۔

"آب گل توصیف کا قتل۔"

○●○●○●○●○●

"میں تیار ہوں۔"اوزے سر جھکائے کہتا ہے۔

"رئیلی؟"زرافشاں مصنوعی بے یقینی سے کہتی ہے۔

"ہمممم۔"اچانک کسی کے کودنے کی آواز آتی ہے تو وہ بھاگ کر کھڑکی کے پردہ ہٹا کر دیکھتے ہیں۔ کھڑکی کے دونوں پٹ باہر کی طرف کھلے ہوتے ہیں اور دور کوئی بھاگتا ہوا نظر آتا ہے۔

"یہ۔۔۔یہ تو عرفات تھا۔"

"اوہ گاڈ تمہیں کیسے پتا؟"زرافشاں آنکھیں پھیلائے پوچھتی ہے۔

Clubb of Quality Content!

"اس کے بالوں کی پونی سے پہچان لیا۔"اوزے جواب دیتا ہے۔

"اسے بھی آج ہی آنا تھا جاسوس کہیں کا۔"زرافشاں نخوت سے کہہ کر مسکراتی ہے۔

"کیا مطلب تمہیں پہلے سے پتا تھا اس کے آنے کا؟"اوزے حیرانگی سے کہتا ہے۔

"ہاں مجھے پتا چل گیا تھا کے انہیں میرا ٹھکانہ مل گیا ہے، یہ نہیں پتا تھا کہ وہ اتنی جلدی پہنچ جائیں گے۔"زرافشاں جواب دیتی ہے۔

"اس نے ہماری باتیں سن لی ہیں۔"اوزے پریشانی سے کہتا ہے۔

"سوواٹ، مجھے تو بس میرا آخری شکار چاہیے اور کچھ نہیں، تم میری مانگ کب پوری کر رہے ہو؟"زرافشاں سفاکی سے کہتی ہے۔

"جلد۔"اوزے یک لفظی جواب دیتا ہے۔

○•○•○•○•○

"ہیلو آب گل، ایک کان کرو، میرے گھر آجاؤ تم سے ضروری بات کرنی ہے۔"

عرفات تیزی سے آب گل سے کہتا ہے۔

"سب ٹھیک ہے؟"آب گل کہتی ہے۔

"باتیں چھوڑو اور جلدی سے میرے گھر کی طرف نکلو میں تھوڑی دیر میں پہنچتا ہوں، پھر سکون سے بات کرتے ہیں۔" عرفات جواب دیتا ہے۔

"اچھا میں نکلتی ہوں۔"

آب گل کال کاٹ کر کمرے سے نکلتی ہے۔

"کہاں جا رہی ہو؟"مسز توصیف آب گل کو جلدی میں نکلتا دیکھ کر پوچھتی ہے۔

"دوست کے گھر جا رہی ہوں۔"آب گل جھوٹ بولتی ہے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"چلی جاؤ لیکن جلدی واپس آنا۔"

آب گل ان کی بات نظر انداز کر کے گھر سے باہر نکلتی ہے۔

○●○●○●○●○

آب گل عرفات کے گھر پہنچتی ہے تو اسے مین ڈور کھلا نظر آتا ہے۔

"لگتا ہے عرفات پہنچ گئے ہیں۔" وہ اندر داخل ہوتی ہے تو اسے اندھیرے میں کوئی صوفے پر بیٹھا نظر آتا ہے۔

"کون.... عرفات یہ آپ....؟" آب گل نے ابھی بات پوری بھی نہیں کی تھی کہ کسی نے پیچھے سے اس کے منہ پر کوئی کپڑا رکھا اور وہ بے ہوش ہو کر وہیں گر گئی۔

○•○•○•○•○•○

عرفات بار بار آب گل کے نمبر پر کال کرتا ہے لیکن اس کا موبائل بند آ رہا تھا تبھی وہ جلدی میں گھر پہنچتا ہے اور گھر کا مین ڈور کھلا دیکھ کر اسے خطرہ کا احساس ہوتا ہے۔

وہ اندھیرے لیونگ روم میں داخل ہوتا ہے تو اس کی سماعتوں سے ایک آواز ٹکراتی ہے۔

"ویلکم مسٹر عرفات شاہ۔" آواز کے ساتھ ہی لیونگ روم کی ساری بتیاں جل اٹھتی ہیں اور وہ پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے۔

"تو یہ تم ہو زرافشاں نور۔" عرفات چبھتے ہوئے لہجے میں کہتا ہے۔

"ہاں یہ میں ہوں، سویٹ ہارٹ۔" زرافشاں مسکرا کر کہتی ہے۔

"آب گل کہاں ہے؟" عرفات درشتگی سے پوچھتا۔" وہ اوپر، اللہ تعالیٰ کے پاس چلی گئی ہے۔" زرافشاں بچوں کے سے انداز میں کہتے ہوئے اوپر کی جانب اشارہ کرتی ہے۔

"اگر آب گل کو کچھ بھی ہوا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا سمجھ آ رہی ہے تمہیں۔" وہ دھاڑتا ہے۔

"تمہیں یقین نہیں آ رہا نا، لیٹ می شو یو سم تھنگ۔" اتنا کہہ کر وہ آگے بڑھتی ہے اور سنگل صوفے پر پھیلا ہوا کپڑا اٹھاتی ہے، جس پر سرخ دھبے نظر آ رہے ہوتے ہیں۔

وہ ایک کینوس تھا،

سفید رنگ کے بیک گراؤنڈ پر،

نیلا اور سبز پھول،

جس سے سرخ رنگ،

یا شاید خون،

قطروں کی مانند،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ٹھپک رہا تھا،

تازہ خون۔

○●○●○●○●○●○

"اگر تم میرے نہیں ہو سکتے تو میں بھی تمہیں کسی اور کا ہونے نہیں دوں گی عرفات شاہ۔" یہ کہہ کر وہ پاگلوں کی طرح ہنسنا شروع کر دیتی ہے جبکہ عرفات وحشت زدہ سا آب گل کو آوازیں دیتا ہوا ہر کمرے کا جائزہ لے رہا تھا۔

وہ تیزی سے چھت کی طرف دوڑتا ہے، آخری زینہ عبور کرتے ہی وہ اپنی جگہ تھم سا جاتا ہے اور گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھتا چلا جاتا ہے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

○●○●○●○●○

"تمہاری نظر میں زندگی کیا ہے؟" عرفات پوچھتا ہے۔

"میری نظر میں زندگی حُباب ہے۔" آب گل جواب دیتی ہے۔

"حُباب؟" عرفات اسے سوالیہ نظروں سے دیکھتا ہے۔

"حُباب، بلبلہ۔ میری نظر میں زندگی حُباب یعنی پانی کا بلبلہ ہے۔ جس طرح حُباب زیادہ دیر نہیں ٹھہر سکتا اسی طرح زندگی بھی لمحے میں ختم ہو جاتی ہے۔ آج ہم زندہ ہیں کسے معلوم اگلے لمحے ہم رہیں یا نا رہیں۔" آب گل وضاحت کرتی ہے۔

○•○•○•○•○

"ہینڈز اپ، پولیس نے تمہیں گھیر لیا ہے کسی بھی قسم کی ہوشیاری کرنے کی کوشش مت کرنا۔" پولیس ٹیم، جن کو عرفات نے پہلے ہی اطلاع دے دی تھی گھر میں داخل ہو کر کہتے ہیں۔

"عرفات سر کہاں ہیں؟" راحیل زرافشاں سے پوچھتا ہے جس کے جواب میں وہ سر کے اشارے سے چھت کو جاتی سیڑھیوں کی جانب اشارہ کرتی ہے۔

راحیل بھاگ کر اوپر جاتا ہے۔ آخری سیڑھی پر کھڑے وہ پھٹی آنکھوں سے اندھیری رات میں ہلال کی روشنی میں وہ منظر دیکھتا ہے۔

×××××

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عرفات گھٹنوں کے بل بیٹھا خالی خالی نظروں سے کرسی پر پڑی لاش کی بند آنکھوں کو تک رہا ہوتا ہے جس کی گردن پر گہرا کٹ لگا ہوتا ہے اور اسکے بائیں جانب دوسری لاش زمین پر پڑی ہوتی ہے۔ دونوں لاشوں کے درمیان خون سے بھری چھت پر خون آلود چھری پڑی ہوتی ہے۔

آج کی شام اسے،

ہلال بھی خوبصورت نہیں لگا،

حُباب جو پھوٹ چکا تھا،

اس کی زندگی جو ختم ہو گئی تھی

○●○●○●○●○●○

(فلیش بیک)

اوزے اور زر افشاں اس وقت چھت پر موجود تھے۔ زرد ہلال بھی آج آنکھیں بند کیے ہوئے تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"زرافشاں..... تم.... تم ایسا کیسے کر سکتی ہو۔" آب گل کرسی پر رسیوں سے بندھی افسوس اور بے یقینی کے ملے جلے تاثرات سے اس سے پوچھتی ہے۔

"سوری ڈیئر، میں تمہیں مارنا نہیں چاہتی تھی لیکن بدقسمتی سے تم عرفات کی بیوی ہو تو تمہیں مرنا پڑے گا۔ اگر عرفات میرا نہیں ہو سکتا تو کسی کا بھی نہیں ہو سکتا۔" یہ کہہ کر وہ اسے ایک زہریلہ مسکان سے نوازتی ہے۔

"عرفات سہی کہتا تھا تم نفسیاتی ہو...اور...اور اوزے تم تو عرفات کے دوست ہو.... تم کیسے کر سکتے ہو یہ۔" زرافشاں سے کہنے کے بعد، وہ اوزے کو افسوس سے دیکھتے ہوئے پوچھتی ہے۔

"میں اپنی محبت کے آگے مجبور ہوں۔" اوزے جھکے سر کے ساتھ کہتا ہے۔

"اوزے انتظار کس بات کا کر رہے ہو، کل ہر۔" زرافشاں کے کہنے کی دیر تھی کہ اوزے آب گل کے قریب آتا ہے اور ایک ہی وار میں چھری اس کی گردن پر پھیرتا ہے۔ خون کی ایک تیز دھار بہتی ہے اور اس کی گردن کرسی پر لڑھک جاتی ہے۔

Clubb of Quality Content

"گڈ جاب۔" زرافشاں اوزے کو داد دیتے ہوئے کہتی ہے جو آنکھیں بند کیے کھڑا رہتا ہے چھری اس کے ہاتھ سے نیچے گر جاتی ہے۔

"تم جانتے ہو میں اب کیا کرنے والی ہوں۔" زرافشاں پر اسرار لہجے میں کہتی ہے۔

"میں تمہیں مارنے اور خود کو پولیس کے حوالے کرنے والی ہوں۔" زرافشاں کے کہنے پر وہ جھٹکے سے سر اٹھاتا ہے اور خالی نظروں سے اسے دیکھتا ہے۔ وہ کچھ بولنے کیلئے منہ کھولتا ہی ہے کہ فائر کی آواز آتی ہے اور گولی اس کے دل کے آر پار ہو جاتی ہے۔

○•○•○•○•○

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آنکھ لکھو تو نم لکھنا

وجہ لکھو تو غم لکھنا

وقت لکھو تو صبر لکھنا

گھڑی لکھو تو درد لکھنا

خدا لکھو تو بے غیب لکھنا

لوگ لکھو تو بے فیض لکھنا

شام لکھو تو منتظر لکھنا

امید لکھو تو سحر لکھنا

محبت لکھو تو ابر لکھنا

عشق لکھو تو ہجر لکھنا

راہ لکھو تو سفر لکھنا

زندگی لکھو تو خفا لکھنا

ختم شد (الحمد اللہ)

○●○●○●○●○

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP: